السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ حدیث شریف اذا اقیمت الصلوۃ فلا صلوۃ الا المکتوبۃ میں لفظ اذا عموم زمان کے لیے ہے اور فلا صلوۃ میں صلوۃ عام ہے جو ہر نماز فرض وغیر فرض کو شامل ہے کیونکہ نکرہ نفی میں عمومی کا فائدہ دیتا ہے پس اس حدیث کا ظاہر مطلب یہ معلوم ہوتا ہے کہ جب اور جس وقت کسی نماز کے لیے اقامت کہی جائے تو بجز نماز مکتوبہ مقام لہا کے کوئی اور نماز پڑھنی نہیں چاہیے نہ فرض اور نہ غیر فرض پس سوال یہ ہے کہ جب اکثر مصلین کسی نماز فرض سے فارغ ہوکر عازم نوافل راتبہ کو ہوئے اسی اثناء میں چند اشخاص مسبوقین.جماعت ثانیہ کی اقامت کہہ کر فرض نماز میں شامل ہوئے پس ان عازمین نوافل کو بوقت اقامت ان مفترضین کے بحکم حدیث مذکور نوافل پڑھنا چاہیے یا نہیں یا نوافل کوچھوڑ کر.جماعت ثانیہ میں شریک ہوجانا چاہیے ۔ بینو توجروا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معلوم کرنا چاہیے کہ اس حدیث شریف میں.جملہ (فلا صلوۃ) کا نفی کرتا ہے.جملہ صلوۃ کا فریضۃ کانت او نافلۃ اور مستثنیٰ ثابت و واجب کرتا ہے صلوۃ مکتوبۃ مقام لہا کو۔ پس یہ وجوب دو حال سے خالی نہیں آیا یہ وجوب بوجہ اقامت کے ہوا ہے یا قبل سے اس پر واجب تھا صرف اقامت نے بغور بدون تراخی کے ادا کرنے کو واجب کردیا صورت اولی کا کوئی قائل نہیں کہ بوجہ اقامت کے وجوب صلوۃ ہوتا ہے ومن ادعی فعلیہ البیان بالبرہان باقی رہی صورت ثانیہ تو اس سے وہ افراد مصلین نکل گئے جو کہ اپنی صلوۃ مکتوبہ کو ادا کرچکے ہیں تو مطلب حدیث شریف کا یہ ہوا اذا اقیمت الصلوۃ وکنتم تریدون المکتوبۃ التی وجبت علیکم فلا صلوۃ الا المکتوبۃ واللہ اعلم ۔ حررہ السید عبد الحفیظ غفرلہ ولوالدیہ (سید محمد نذیر حسین)

ہوالموفق:

جبکہ اکثر مصلین اپنے فرض نماز سے فارغ ہوچکے ہوں اور عازم نوافل راتبہ ہوں اور اسی اثنا یما شخاص مسبوقین کی.جماعت ثانیہ کے لیے اقامت کہی جائے تو ان عازمین نوافل کو نوافل پڑھنا جائز ہے اور ان کو نوافل کو چھوڑ کر اس جماعت ثانیہ میں شریک ہونا ضروری نہیں ہے رہی حدیث مذکور سو اس میں.جملہ اذا اقیمت الصلوۃ میں صلوۃ سے مطلق ہر نماز مراد نہیں ہے بلکہ وہ فرض نماز مراد ہے جو ادا نہیں کی گئی ہے اور خلاصہ مطلب حدیث کا یہ ہے کہ اے نمازیو جب اس فرض نماز کے لیے اقامت کہی جائے جس کو تم نے ابھی ادا نہیں کیا ہے تو بجز اس فرض نماز کے تم کو کوئی اور نماز نہیں پڑھنا چاہیے ۔ پس صورت مسئولہ حدیث مذکور کے حکم سے خارج ہے واللہ تعالیٰ اعلم ۔ کتبہ محمد عبد الرحمن المبارکفوری ۔

[فتاوی نذیریہ](#)

جلد01